۶۰ سال پہلے

یورپ کی تہذیب مشرقی ممالک پر جس حیرت انگیز سرعت کے ساتھ قابض ہوتی چلی جا رہی ہے' ارباب نظر سے پوشیدہ نہیں اور اس کے جو مضر اثرات پیدا ہو رہے ہیں' وہ بھی محتاج بیان نہیں۔ مشرق کا مذہب اور اس کا تمدن دونوں مساوی طور پر اس سے متاثر ہو رہے ہیں۔ اسلام اور مسلمانوں کی انتہائی بدقسمتی کا یہ کس قدر افسوسناک مظاہرہ ہے کہ ہم دوسروں کو اپنے رنگ میں رنگنے کے بجائے خود اپنے ہی کو غیروں کے رنگ میں رنگتے جا رہے ہیں۔ اور اسلامی تہذیب و معاشرت کو چھوڑ کر نہ صرف اپنی سیزدہ صد سالہ روایات کو محو کر رہے ہیں بلکہ اس کے ساتھ ہی ایمان اور اسلام کی بھی بیخ کنی کرنا چاہتے ہیں۔ ایک طرف ہماری تہذیب اور ہمارا مذہب ہے جس کے بند میں شگاف پر شگاف پڑتے جا رہے ہیں' دوسری طرف تہذیب مغربی کا سیلاب ہے جو ان شگافوں میں سے روز افزوں تیزی کے ساتھ بڑھتا چلا آ رہا ہے۔ مغربی فتنہ اپنی گوناگوں زینتوں کے ساتھ مختلف شکلوں میں نمودار ہوتا ہے اور دیکھتے دیکھتے اسلامی ماحول میں ایک وبا کی طرح پھیل جاتا ہے۔

ان فتنوں میں سب سے زیادہ خطرناک اور روح اسلام کو پیام ہلاکت دینے والا فتنہ "مغربی حُسن" ہے۔ ہر سال ہزاروں کی تعداد میں مغربی ساحرات اپنی ایمان سوز ادائیں لے کر ساحل ہند پر اترتی ہیں اور ملک کا "تعلیم یافتہ" اور "مہذب" طبقہ اپنی متاع جان و ایمان لے کر ان کے سامنے حاضر ہو جاتا ہے۔ یہ بے پناہ طوفان یورپین فتوحات کا ایک زبردست حربہ ہے جس کی طرف اگر ہمارے ارباب حل و عقد اور ملی رہنماؤں نے پوری توجہ نہ کی تو انھیں یقین رکھنا چاہیے کہ اسلامی تاریخ کے آیندہ صفحات میں وہ ایک افسوسناک باب کا اضافہ کریں گے۔

--- سیاسی اور قومی مصالح کسی طرح اس موالات اور اختلاط کی اجازت نہیں دیتے بالخصوص اس زمانے کے لیے جبکہ ایمان کی بنیادیں دن بدن کھوکھلی ہوتی جا رہی ہیں اور مسلمانوں کا دین و اسلام حوادث روزگار کے بے پناہ سیلاب میں حباب کی طرح بہتا چلا جا رہا ہے اور مغرب کی مطلق العنان تہذیب کی ہر صدا پر اسلام کی روح قربان کی جا رہی ہے۔ اس خطرناک فتنہ کو دیکھ کر دردمند مسلمانوں کو کبھی بھی خاموش نہ بیٹھنا چاہیے۔ یہ نرے الفاظ نہیں بلکہ حقیقت اور تجربہ ہے کہ اس کے ذریعے سے ہزارہا نوجوان اور ان کے واسطے سے ان کے خاندان اسلام سے اور اسلامی تعلیمات سے دور ہوتے جا رہے ہیں اور یہ غارت گران دین و ایمان نہایت خاموشی کے ساتھ اپنی سحر آفرینیوں کے ذریعے مسیحی مشن کو کامیاب بنا رہی ہیں۔

(مولانا صدر الدین اصلاحی: نکاح کتابیہ' جلد ۱۰' عدد ۱' مارچ ۱۹۳۷' محرم الحرام ۱۳۵۶)